دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شمال مشرقی ہندوستان کی فلموں پر دوروزہ قومی سمینار کا انعقاد

New Delhi, November 27, 2025

سینٹر فار نارتھ ایسٹ اسٹڈیز اینڈ پالیسی رسرچ (سی این ای ایس پی آر) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ چھبیس۔ستائیس نومبر دو ہزار پچیس کو 'لوکیٹنگ مارجینالیٹیز ودن مارجنس: فلم فروم نارتھ ایسٹ انڈیا' کے موضوع پر دوروزہ قومی سمینار منعقد کیا۔اس سمینار کو انڈین کونسل آف سوشل سائنسز رسرچ، وزارت تعلیم، حکومت ہند، نئی دہلی نے اسپانسر کیا تھا۔

سمینار کا افتتاحی اجلاس سی این ای ایس پی آر کے کانفرنس روم میں منعقد ہوا جس میں ملک کے مختلف حصوں سے شرکا نے شرکت کی۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سمینار کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی اور پروفیسر محمد مسلم خان، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، جامعہ ملیہ اسلامیہ بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ممتاز مصنف، فلم ساز اور صحافی پروفیسر سنجوئے ہزاریکا نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔

پروفیسر ایم۔امرجیت سنگھ، ڈائریکٹر سی این ای ایس پی آر کے خطبہ استقبالیہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ڈاکٹر دیبا جیت بورا، اسسٹنٹ پروفیسر بی آئی ٹی ایس، پلانی حیدرآباد کیمپس اور سمینار کے کنوینر نے موضوع کا تعارف پیش کیا اور موضوع سے متعلق مذاکرات کے لیے فضا ہموار کی۔

پروفیسر محمد مسلم خان نے اپنی گفتگو میں ہندوستانی سینما کے ابتدائی برسوں کو یاد کیا جب فلموں میں شمال مشرقی ہندوستان کی نمائندگی محدود تھی اور اس ضمن میں انہوں نے ڈینے ڈیزونگپا جیسے فن کاروں کا حوالہ دیا۔انہوں نے کہا کہ وقت کے ساتھ پردۂ سیمیں پر خطے کی نمائندگی بڑھی ہے اور کراس بریجیز، ہیڈ ہنٹر، ایکسون وغیرہ جو شمال مشرق میں آباد برادریوں کی بے گھری، تہذیبی تبدیلی اور روزمرہ کی سماجی وسیاسی زندگی کے حقائق کو پیش کرنے والی متعدد انعام یافتہ فلموں کے ذریعہ قومی سطح پر شناخت مل رہی ہے۔

کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر سنجوئے ہزاریکا نے میڈیا اور نامناسب نمائندگی سے نمٹنے کے لیے فلم سازی کی کی ذمہ داری پر زور دیا اور نسلی بیانیے اور زندہ حقائق کے ساتھ گہرے انسلاک کی وکالت کی۔انہوں نے کہا کہ سینما، ادب اور تھیٹر ایک

ساتھ یادداشت، مزاحمت اور تخیل کے دیرپا مخزونے کی حیثیت سے سرگرم عمل ہوتے ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ او ٹی ٹی پلیٹ فارم سمیت خطے میں فلموں کے مقامات تنازع اور تشدد والے علاقوں سے منتقل ہوکر دیہی وشہری برادریوں، کاروباروں اور فلم برادریوں کی طرف چلے گئے ہیں۔

اپنی صدارتی گفتگو میں پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ہندوستان کے اصل دھارے کے سینما کے لیے اس بات کی ضرورت اجاگر کی کہ وہ مقامی زبانوں، دیسی بیانیوں اور مقامی مطالبات وامنگوں اور توقعات کو شعوری طور پر شامل کریں اور کہا کہ نارتھ ایسٹ کے فلم شاٹ میں لسانی نمائندگی کو تہذیبی شمولیت اور عدل کی جانب ایک بامعنی قدم کے طور پر شامل کریں۔

ڈاکٹر کے۔کوکھو، اسسٹنٹ پروفیسر، سی این ای ایس پی آر، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور سمینار کنو ینز کے اظہار تشکر پر افتتاحی اجلاس کا اختتام ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ